جماعت : چھٹی
مضمون : اردو

(2021-22) Assignment for Unit Ist

عنوان : دُعا

سبق نمبر : 1

مضمون : اُردو — تشریح

حوالہ :- یہ نظم "دُعا" "کرشن پرویز" کی لکھی ہوئی ہے۔ اس نظم میں بچہ خدا سے دُعا مانگتا ہے۔

۱ : خدایا ملے علم کی روشنی
منوّر ہو اس سے میری زندگی۔

ج : اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ اے خدا میری زندگی کو علم کی روشنی میں منوّر کر۔

۲ : چلوں نیک راستے پہ میں عمر بھر
ہو سچی کمائی پہ میری گزر۔

ج : اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ اے خدا میں زندگی بھر نیک راستے پر چلنا چاہتی ہوں اور حلال کی کمائی پر اپنی زندگی بسر کرنا چاہتی ہوں۔

۳ : یہاں میں سبھوں سے ملوں پیار سے
نہ چھوٹا کروں دل کبھی ہار سے۔

ج : اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ میں سب کے ساتھ پیار سے رہنا چاہتا ہوں میں اپنے دل کو ہار کر کبھی چھوٹا نہیں کرنا چاہتا ہوں۔

۴ : بدی سے بچوں میں بھلائی کروں
نہیں بھول کر بھی برائی کروں۔

ج : اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ بدی سے بچ کر بھلائی کرنا چاہتا ہوں اور بھول کر بھی کسی کے ساتھ برائی کرنا نہیں چاہتا ہوں۔

۵ : یہ توفیق دینا مجھے اے خدا
کروں فرض دنیا میں اپنا ادا۔

ج : اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ اے خُدا مجھے توفیق دے تاکہ میں دنیا میں اپنا فرض ادا کر سکوں۔

Scanned with Cam

(02)

۶ : نہ دوئی کا جذبہ کبھی دل میں ہوں
سنبھالوں اسے میں جو مشکل میں ہو۔

ج : اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ میں دنیا میں کسی کو غیر نہیں سمجھنا چاہتا ہوں میں مشکل میں پڑے لوگوں کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔

۷ : یہی بس ہے یارب میری آرزو
ترا جلوہ مجھکو ملے چار سُو۔

ج : اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ اے خدا میری یہی آرزو ہیں کہ ہر طرف مجھے بس تیرا جلوہ نظر آئے۔

سوال نمبر۱ :- الفاظ معنی ("منور ہونا" سے لیکر "آنکھوں سے دیکھنا" تک) (صفحہ نمبر 7)

سوال نمبر۲ :- مختصر سوالات کے جوابات۔

۱ : بچہ خدا سے کونسی روشنی چاہتا ہے ؟

جواب : بچہ خدا سے علم کی روشنی چاہتا ہے۔

۲ : بچہ کس راستے پر چلنا چاہتا ہے ؟

جواب : بچہ نیک راستہ پر چلنا چاہتا ہے۔

۳ : بچہ کون ساجذبہ دل میں نہیں رکھنا چاہتا ہے ؟

جواب : بچہ برائی کا جذبہ دل میں نہیں رکھنا چاہتا ہے۔

(ب) :- مفصل سوالات کے جوابات۔

۱ : علم کی روشنی سے کیا مراد ہے ؟

جواب : علم کی روشنی سے یہ مراد ہے کہ دین و دنیا کی تعلیم حاصل کرنا اور سچائی کا وہ راستہ جو ہمیں خدا نے دکھایا ہے۔

۲ : نیک راستے پر چلنے سے کیا مراد ہے اور بچہ کیوں نیک راستے پر چلنا چاہتا ہے ؟

جواب : نیک راستے پر چلنے سے یہ مراد ہے کہ نیکی کے راستہ پر چلنا یعنی اچھائی کا راستہ بچہ اسلئے نیک راستہ پر چلنا چاہتا ہے تاکہ اس کی زندگی اچھے کام کرتے گزرے۔

۳ : ہار کر دل چھوٹا کرنے سے شاعر کا کیا مطلب ہے اور ہمیں ایسا کیوں نہیں کرنا چاہ

جواب : ہار کر دل چھوٹا کرنے سے شاعر کا یہ مطلب ہے کہ انسان کی زندگی میں جیت ہار دونوں کا منہ اٹھانا پڑتا ہے یہاں انسان کو ہار سے دل چھوٹا نہیں کرنا چا اور ہمیشہ محنت کرنی چاہئے کیونکہ ہار کے بعد ہی جیت ہوتی ہے۔

(03)

سوال نمبر۲ : سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) کا نشانہ لگانے کے جوابات۔

جواب : ۱۔ کرشن پرویز ۲، سنبھالیے ۳، خدا سے (صفحہ نمبر۔ 8)

سوال نمبر۳ : خالی جگہوں کے جوابات۔

۱۔ علم ۲۔ مشہور ۳۔ سبوں ۴۔ یار ۵۔ بھلائی ۶۔ بھول۔

(صفحہ نمبر۔ 8)

عنوان :۔ "وطن کی طرف واپسی"

سبق نمبر :۔ "۳"

سوال نمبر۱ :۔ الفاظ معنی ("محصول" سے لیکر "سر دھننا" تک (صفحہ نمبر ۱۸-19)۔

سوال نمبر۲ :۔ مختصر سوالات کے جوابات۔

۱ :۔ جنوبی افریقہ میں گاندھی جی کی وکالت کیسی چلتی تھی؟

جواب :۔ جنوبی افریقہ میں گاندھی جی کی وکالت اچھی چلتی تھی۔

۲ :۔ گاندھی جی کو گھر جانے کا خیال کیوں آیا تھا؟

جواب :۔ گاندھی جی کو گھر جانے کا خیال اسلئے آیا تھا تاکہ وطن جاکر لوگوں کو جنوبی افریقہ کے حالات سے واقف کراؤں اور یہاں کے ہندوستانیوں کے ہمدرد بننا چاہتے تھے۔

۳ :۔ گاندھی جی کو کون سی فکر لاحق ہوگئی تھی؟

جواب :۔ گاندھی جی کو یہ فکر لاحق ہوگئی تھی کہ ان کے پیچھے کانگریس اور تعلیمی انجمن کا کام کون سنبھالے گا۔

۴ :۔ گاندھی جی کی نظر میں کون سے دو لوگ سکریٹری کا کام انجام دینے کے قابل تھے؟

جواب :۔ گاندھی جی کی نظر میں آدم جی میاں خان اور پارسی رستم جی وہ دو لوگ تھے جو سکریٹری کا کام انجام دینے کے قابل تھے۔

۵ :۔ گاندھی جی کب اور کس جہاز کے ذریعہ وطن کے لیے روانہ ہوئے؟

جواب :۔ گاندھی جی ۱۸۹۶ء کے وسط میں پونگولا جہاز سے جو کلکتہ جا رہا تھا، وطن روانہ ہوئے۔

۶ :۔ گاندھی جی اردو کیوں سیکھنا چاہتے تھے؟

جواب :۔ گاندھی جی مسلمانوں سے خلا ملا پیدا کرنے کے لئے اردو سیکھنا چاہتے تھے۔

Scanned with Cam

(104)

(ب) :- مفصل سوالات کے جوابات

۱ :- گاندھی جی وطن واپس کیوں آنا چاہتے تھے؟

جواب :- گاندھی جی وطن واپس اسلئے آنا چاہتے تھے کیونکہ وہ وطن جاکر لوگوں کو جنوبی افریقہ کے حالات سے واقف کراؤں اور یہاں کے ہندوستانیوں کے ہمدرد بننا چاہتے تھے۔

۲ :- گاندھی جی کا وطن واپسی کا سفر کتنے دن کا تھا اور وہ کلکتہ سے ممبئی کس ذریعہ سے پہنچے گئے؟

جواب :- گاندھی جی کا وطن واپسی کا سفر چوبیس دن کا تھا اور وہ کلکتہ سے ممبئی ریل کے ذریعہ پہنچ گئے۔

۳ :- "تین پاونڈ کا محصول ہمارے جسم میں ناسور کی طرح تھا"۔ اس جملے سے گاندھی جی کا کیا مطلب تھا؟

جواب :- تین پاونڈ کا محصول ان کے جسم میں ناسور کی طرح تھا کیونکہ پیسے کانگریس اور تعلیمی انجمن کا کام چلانے کے لئے گاندھی جی کو تین پاونڈ کا محصول ادا کرنا پڑتا تھا۔

۴ :- گاندھی جی کو اردو اور تامل زبانیں سیکھ لینے کی خواہش کیوں تھی؟

جواب :- گاندھی جی مسلمانوں سے خلا ملا پیدا کرنے کے لیے اردو اور مدراسیوں سے میل جول رکھنے کے لیے تامل زبانیں سیکھ لینے کی خواہش تھی۔

۵ :- افریقہ کے دراوڑیوں کا خیال گاندھی جی کو بہت عزیز تھا۔ کیوں؟

جواب :- افریقہ کے دراوڑیوں کا خیال گاندھی جی کو بہت عزیز تھا کیونکہ انہوں نے خلوص بے غرضی کے ساتھ گاندھی جی کے ساتھ کام کیا تھا۔

سوال ۲ :- خالی جگہوں کے جوابات۔

جواب :- ۱۔ تین ۲۔ واقف ۳ وکالت ۴۔ جسم ۵۔ افسر ۶۔ چوبیس

(صفحہ نمبر ۲۱)

سوال نمبر ۳ :- سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) کا نشانہ لگانے کے جواب۔

۱۔ ✓ ۲۔ ✗ ۳۔ ✓ ۴۔ ✗ ۵۔ ✓ ۶ ✗ (صفحہ نمبر ۲۱)

سوال نمبر ۴ :- کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملانے کے جواب :-

"الف"	"ب"
۱. مجھے جنوبی افریقہ آئے ہوئے	تین سال گزر گئے تھے۔
۲. یہاں میری وکالت	اچھی خاصی چلتی تھی۔
۳. مجھے جنوبی افریقہ	بہت دن رہنا ہے۔
۴. میں یہاں کے لوگوں سے	اچھی طرح واقف ہوگیا تھا۔

Scanned with Cam

(05) ایک کتاب دی (صفحہ نمبر- 22۔) | ۵۔ جہاز کے ڈاکٹر نے مجھے

عنوان: "کسی کو اپنا راز دار نہ بناؤ"

سبق نمبر: "۴"

سوال نمبر ۱: الفاظ معنی ("راز دار بنانا" سے لیکر "نا چیز" تک) (صفحہ نمبر- 27)

سوال نمبر ۲:- مختصر سوالات کے جوابات۔

۱: بادشاہ نے وزیر سے راز کی بات کہاں کہی؟

جواب: بادشاہ نے وزیر سے راز کی بات جنگل میں کہی۔

۲: بادشاہ کے دل میں کون سا خطرہ لاحق ہوگیا تھا؟

جواب: بادشاہ کے دل میں یہ خطرہ لاحق ہوگیا تھا کہ اس کا بھائی اسے قتل کردے گا۔

۳: کیا وزیر بادشاہ کا وفادار ثابت ہوا یا بے وفا اور کیوں؟

جواب: وزیر بادشاہ کا وفادار ثابت نہیں ہوا کیونکہ اس نے اس کے بھائی کو راز بنایا۔

(ب) مفصل سوالات کے جوابات۔

۱: جب بادشاہ نے وزیر سے راز کی بات کہی تو وزیر نے اس کو کیا یقین دلایا؟

جواب: جب بادشاہ نے وزیر سے راز کی بات کہی تو وزیر نے اس کو یہ یقین دلایا کہ وہ اس راز کو جان سے بھی زیادہ عزیز رکھے گا۔

۲: بادشاہ کے دل میں کیا اندیشہ تھا؟

جواب:- بادشاہ کے دل میں یہ اندیشہ تھا کہ اس کا بھائی اسے قتل کردے گا۔

۳: شکار سے واپسی پر وزیر نے پہلی فرصت میں کیا کیا؟

جواب: شکار سے واپسی پر وزیر بادشاہ کے بھائی کے پاس حاضر ہوا اور جو کچھ واقعہ بادشاہ سے سنا تھا اُسے کہہ سنایا۔

۴: جب بادشاہ کا بھائی تخت پر بیٹھا اس نے پہلا حکم کیا دیا اور کیوں؟

جواب: جب بادشاہ کا بھائی تخت پر بیٹھا اس نے پہلا حکم یہ دیا کہ وزیر کو قتل کیا جائے کیونکہ کسی کا راز دوسروں پر ظاہر کرنا بدترین گناہ ہے۔

۵: یہ کس نے اور کس سے کہا تھا "مجھے اپنے بھائی کی طرف سے اندیشہ ہے کہ وہ میرے قتل کے درپے ہے

جواب :- یہ بادشاہ نے وزیر سے کہا تھا "مجھے اپنے بھائی کی طرف سے اندیشہ ہے کہ وہ میرے قتل کے درپے ہے۔"

سوال نمبر :- خالی جگہوں کے جوابات۔

۱۔ کسی ۲۔ بادشاہ ۳۔ مشغول ۴۔ دور ۵ دل ۶۔ بھائی (صفحہ نمبر۔ ۹۰)

"گرامر"

• مضمون :- ہمارا سکول (صفحہ نمبر: 80-81)

• خط :- چھوٹے بھائی کے نام میٹرک میں اول آنے پر مبارکباد (صفحہ نمبر۔ 105)

• لفظ متضاد ("دُور" سے لیکر "عزت" تک) (صفحہ نمبر: - 69)

• واحد جمع ("آثار" سے لیکر "جواہر" تک) (صفحہ نمبر۔ 52-53)

سبق نمبر ۱ **عنوان** : پچھلے کام کا دہرانا

س۔ اسم ذات کی قسمیں کے جوابات

۱۔ اسم ظرف ۲۔ اسم آلہ ۳۔ اسم صوت ۴۔ اسم تصغیر

۵۔ اسم مکبر (صفحہ نمبر 6)

س۔ صفت کی قسمیں کے جوابات

۱۔ صفت ذاتی ۲۔ صفت نسبتی ۳۔ صفت تعدادی

۴۔ صفت مقداری۔ (صفحہ نمبر 6-7)

س۔ معنی کی رو سے فعل کی قسمیں کے جوابات

۱۔ فعل لازم ۲۔ فعل متعدی (صفحہ نمبر 7)

س۔ زمانے کے لحاظ سے فعل کی قسمیں کے جوابات

۱۔ فعل ماضی ۲۔ فعل حال ۳۔ فعل مستقبل

۴۔ فعل مضارع ۵۔ فعل امر ۶۔ فعل نہی (صفحہ نمبر 7)

س۔ فاعل کی رو سے فعل کی قسمیں :

۱۔ فعل معروف ۲۔ فعل مجہول صفحہ نمبر (8)

Scanned with Cam

س۔ واحد اور جمع کے جوابات:۔ (صفحہ نمبر 8) (07)
ا۔ واحد ۲۔ جمع ۳۔ اسم جمع ۴۔ جمع الجمع
س۔ متضادات و مترادفات کے جوابات:۔
ا۔ متضاد ۲۔ مترادف (صفحہ نمبر 9)
س۔ محاورات کے جوابات:۔
ا۔ لفظ ۲۔ جملہ ۳۔ مضمون ۴۔ خط (صفحہ نمبر 9)

سبق نمبر 6۔ عنوان: جنس کے لحاظ سے اسم کی قسمیں

مشق:۔

س۔ خالی جگہوں کے جوابات:۔
ا۔ بیٹھا ۲۔ گیا ۳۔ رہا ۴۔ آیا (صفحہ نمبر 59)
س۔ درج ذیل جملوں کو مناسب طور ملانے کے جوابات

ا۔ گھوڑا	ہنہناتا ہے۔
۲۔ اونٹ کو	ریگستان کا جہاز کہتے ہیں۔
۳۔ کتا بڑا	وفادار حیوان ہے۔
۴۔ مکڑا	جالا بُن رہا ہے (صفحہ نمبر 60)

س۔ خالی جگہوں کے جوابات:۔
ا۔ میرا ۲۔ یہ ۳۔ میرا ۴۔ گرم ۴۔ رہے (صفحہ نمبر 61)
س۔ جملوں کو ملانے کے جوابات۔

ا۔ میرا کوٹ	لمبا نہیں ہے۔
۲۔ اس کی ایک	چھوٹی سی دکان ہے
۳۔ قمیض	کے بٹن بند کر دو۔
۴۔ یہ سائیکل	میرے بھائی کی ہے۔ (صفحہ نمبر 61)

سبق نمبر ۷ عنوان:۔ متضادات

س۔ الفاظ کے متضادات
نیچے، کھٹا، شاگرد، بدصورت، چھاؤں، بے ہوش

(08)

س۔ الفاظ کو مناسب طور ملا کر جوابات:۔
۱۔ سونا ۲۔ دبرسے ۳۔ دھوپ ۴۔ آخری ۵۔ کمزور (صفحہ نمبر 70)

سبق نمبر ۸ عنوان:۔ مترادفات

س۔ ۱۔ خواہش ۲۔ میٹھا ۳۔ بہادر (صفحہ نمبر 72)
س۔ الفاظ کو ملا کر جوابات:۔
۱۔ مٹی ۲۔ پرانا ۳۔ خوف ۴۔ چھوٹا ۵۔ ڈھونڈنا (صفحہ نمبر 72)

سبق نمبر ۹ عنوان:۔ سابقے اور لاحقے

س۔ ۱۔ قلم، دان ۲۔ دیو، قامت ۳۔ کم کار
۴۔ داغ دار (صفحہ نمبر 74)
س۔ ۱۔ آدمی ہے ۲۔ ہیوی ہے ۳۔ مت ستاؤ ۴۔ ڈالو ہے
۵۔ نمک حرام نہیں نکلا ۶۔ دھوکے باز آدمی ہے (صفحہ نمبر 74)
س۔ ۱۔ صند ۲۔ کار ۳۔ گار ۴۔ دس ۵۔ شکر (صفحہ نمبر 74)
س۔ اسم ذات کی پانچ قسمیں ہیں:
۱۔ اسم ظرف:۔ وہ اسم ہے جو کسی وقت یا جگہ کو ظاہر کرے۔ مثلاً مدرسہ، تیر یا گھر وغیرہ۔
۲۔ اسم آلہ:۔ وہ اسم ہے جس میں کسی اوزار اور ہتھیار کے معنی ہوں مثلاً تلوار، چاقو وغیرہ۔
۳۔ اسم صوت:۔ وہ اسم ہے جس سے جاندار یا بے جان کی آواز کے معنی پائے جائیں مثلاً چھم چھم، بھوں بھوں وغیرہ
۴۔ اسم تصغیر:۔ وہ اسم ہے جس میں چھوٹائی کے معنی پائے جائیں مثلاً کتابچہ، ٹہنی وغیرہ۔
۵۔ اسم مکبر:۔ وہ اسم ہے جس اسم کے معنوں میں اصلی حالت کی نسبت بڑائی پائی جائے مثلاً پگڑی سے پگڑ، ٹوپی سے ٹوپا وغیرہ۔